



## سوال

(29) ایک عورت کو چار دن ماہواری آتی ہے پھر تین دن بعد آنے لگتی ہے، وہ رمضان کے دنوں میں کیا کرے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں بیالیس سال کی شادی شدہ عورت ہوں، میری ماہواری کی صورت یہ ہے کہ چار دن آتی ہے پھر تین دن کے لیے رک جاتی ہے اور ساتویں دن دوبارہ شروع ہو جاتی ہے لیکن ہلکی ہوتی ہے پھر بھورے رنگ جیسی ہو جاتی ہے اور بارہویں دن تک یہی صورت رہتی ہے مجھے اس سے سخت کمزوری لاحق ہو جاتی تھی جس کا میں شکوہ کیا کرتی تھی لیکن محمد اللہ علاج کے بعد یہ تکلیف دور ہو گئی ہو گئی۔ میں نے ایک ماہر اور منتہی طبیت سے اپنی حالت کے متعلق مشورہ پوچھا، تو اس نے مجھے مشورہ دیا کہ میں چار دن کے بعد نہایا کروں اور نماز روزہ وغیرہ، یعنی عبادت ادا کر لیا کروں۔

چنانچہ میں عرصہ دو سال سے اس طبیت کی نصیحت پر عمل کر رہی ہوں، لیکن اب کچھ عورتوں نے مجھے مشورہ دیا ہے کہ بارہ دن تک انتظار کر لیا کروں میں آپ کی ذات والا سے توقع رکھتی ہوں کہ آپ راہ صواب کی طرف میری رہنمائی فرمائیں گے۔

ف۔ م۔ ا۔ الریاض

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ چار دن اور چھ دن سب کے ایام حیض ہی ہیں لہذا آپ لازم ہے کہ آپ ان دنوں میں نماز اور روزہ پھوڑ دیں۔ ان مذکورہ ایام میں آپ اپنے خاوند کے لیے بھی حلال نہیں۔ نیز آپ پر لازم ہے کہ چار دن بعد آپ غسل کریں، نماز ادا کریں اور خاوند کے لیے حلال ہیں۔ یہ مدت طہارت وہ ہے جو چار دن اور چھ دن کے درمیان ہے۔ اس میں آپ روزہ بھی رکھ سکتی ہیں۔

جب رمضان میں یہ صورت واقع ہو تو اس درمیانی مدت میں آپ روزہ رکھے پھر جب مزید چھ دن بعد آپ پاک ہوں تو پاک عورتوں کی طرح غسل فرمائے۔ نماز ادا کیجئے اور روزہ رکھے کیونکہ ایام ماہواری (یعنی حیض) زیادہ بھی ہو سکتے ہیں اور کم بھی لکھے بھی ہو سکتے ہیں اور جدا جدا بھی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق دے جو اسے پسند ہے اور ہمیں اور آپ کو اور سب مسلمانوں کو دین کی سمجھ اور اس پر ثابست قدمی نصیب فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



# فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ